السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اَلسَّرَاوِیْل لِمَنْ لَآیَجِدُ الاِزَارَ وَالخُفُّ لِمَنْ لَآیَجِدُ النَّعْلَیْنِ)) اس کا کیا مطلب ہے ؟

(قاسم بن سرور)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

محرم کے لیے حالت احرام میں سراویل وخف پہننے منع ہیں۔ ہاں اگر کسی محرم کو ازار نہیں مل رہا تو وہ سراویل پہن سکتا ہے۔ اسی طرح کسی محرم کو نعلین (جوتے) نہیں مل رہے تو وہ خفین (موزے) پہن سکتا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر کسی کو احرام کے لیے تہبند نہ ملے تو وہ پاجامہ پہن لے اور اگر کسی کو جوتے نہ ملیں تو وہ موزے پہن لے۔ 3 ۱۶ ۱ ۱۴۲۳ھ

3 صحیح بخاری کتاب جزاء الصید باب اذا لم یجد الازار فلیلبس السراویل

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد 02 ص 449

محدث فتویٰ